ختم نبوت

اور

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسئلہ ختم نبوت

کے متعلق

بانی جماعت احمدیہ

حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام

کی

تحریرات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خاتم الانبیاء

’’عقیدہ کے رو سے جو خدا تم سے چاہتا ہے وہ یہی ہے کہ خدا ایک ہے اور محمد ﷺ اس کا نبی ہے اور وہ خاتم الانبیاء ہے اور سب سے بڑھ کر ہے۔ اب بعد اس کے کوئی نبی نہیں۔ مگر وہی جس پر بروزی طور سے محمدیتؐ کی چادر پہنائی گئی۔‘‘
(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد ۱۹ صفحہ ۱۵۔۱۶)

ہمارے مذہب کا خلاصہ

’’ہمارے مذہب کا خلاصہ اور لب لباب یہ ہے کہ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰـہِ ہمارا اعتقاد جو ہم اس دنیوی زندگی میں رکھتے ہیں جس کے ساتھ ہم بفضل و توفیق باری تعالیٰ اس عالم گزران سے کوچ کریں گے یہ ہے کہ حضرت سیدنا و مولانا محمد مصطفیٰ ﷺ خاتم النبیین و خیر المرسلین ہیں جن کے ہاتھ سے اکمال دین ہو چکا اور وہ نعمت بمرتبہ اتمام پہنچ چکی جس کے ذریعہ سے انسان راہ راست کو اختیار کر کے خدائے تعالیٰ تک پہنچ سکتا ہے۔‘‘

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد ۳ صفحہ ۱۶۹۔۱۷۰)

سید الاوّلین والآخرین

’’اس کریم و رحیم خدا کا ہزار ہزار شکر ہے جس نے قرآن مجید جیسی پاک کتاب بھیج کر اور جناب خاتم الانبیاء سید الاولین والآخرین کو دنیا کی اصلاح کیلئے مبعوث فرما کر وحشی انسانوں کو پھر نئے سرے سے انسانیت سکھلائی اور کروڑ ہا دلوں کو ایمان اور عمل صالح سے منور کیا۔‘‘ (آریہ دھرم۔ روحانی خزائن جلد ۱۰ صفحہ ۱)

سید الکل و افضل الرسل

’’جناب سیدنا و مولانا سید الکل و افضل الرسل خاتم النبیین محمد مصطفیٰ ﷺ کیلئے .... ایک اعلیٰ مقام اور برتر مرتبہ ہے جو اُسی ذات کامل الصفات پر ختم ہو گیا ہے جس کی کیفیت کو پہنچنا بھی کسی دوسرے کا کام نہیں چہ جائیکہ وہ کسی اور کو حاصل ہو سکے۔‘‘ (توضیح مرام۔ روحانی خزائن جلد ۳ صفحہ ۶۲)

اعلیٰ درجہ کا نور

’’وہ اعلیٰ درجہ کا نور جو انسان کو دیا گیا یعنی انسان کامل کو وہ ملایک میں نہیں تھا۔ نجوم میں نہیں تھا۔ قمر میں نہیں تھا۔ آفتاب میں بھی نہیں تھا۔ وہ زمین کے سمندروں اور دریاؤں میں بھی نہیں تھا۔ وہ لعل اور یاقوت اور زمرد اور الماس اور موتی میں بھی نہیں تھا۔ غرض وہ کسی چیز ارضی اور سماوی میں نہیں تھا صرف انسان میں تھا۔ یعنی انسان کامل میں جس کا اتم اور اکمل اور اعلیٰ اور ارفع فرد ہمارے سید و مولیٰ

سیدالانبیاء سیدالاحیاء محمد مصطفیٰ ﷺ ہیں۔''

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد۵ صفحہ ۱۶۰۔۱۶۱)

خدام ختم المرسلین

''ہم تو رکھتے ہیں مسلمانوں کا دیں
دل سے ہیں خدام ختم المرسلین
شرک اور بدعت سے ہم بیزار ہیں
خاکِ راہِ احمدؐ مختار ہیں
سارے حکموں پر ہمیں ایمان ہے
جان و دل اس راہ پر قربان ہے
دے چکے دل اب تن خاکی رہا
ہے یہی خواہش کہ ہو وہ بھی فدا''

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد۳ صفحہ ۵۱۴)

مظہر اتم الوہیت

''کئی مقام قرآن شریف میں اشارات وتصریحات سے بیان ہوا ہے کہ آنحضرت ﷺ مظہر اتم الوہیت ہیں اور ان کا کلام خدا کا کلام اور ان کا ظہور خدا کا ظہور اور ان کا آنا خدا کا آنا ہے۔''

(سرمہ چشم آریہ۔ روحانی خزائن جلد۲ صفحہ ۲۷۷۔۲۷۸ حاشیہ)

انسان کامل

''وہ انسان جس نے اپنی ذات سے اپنی صفات سے اپنے افعال سے اپنے اعمال سے اور اپنے روحانی اور پاک قویٰ کے پرزور دریا سے کمال تام کا نمونہ علماً و عملاً و صدقاً و ثباتاً دکھلایا اور انسان کامل کہلایا۔........... وہ انسان جو سب سے زیادہ کامل اور انسان کامل تھا اور کامل نبی تھا اور کامل برکتوں کے ساتھ آیا جس سے روحانی بعث اور حشر کی وجہ سے دنیا کی پہلی قیامت ظاہر ہوئی اور ایک عالم کا عالم مرا ہوا اس کے آنے سے زندہ ہو گیا۔ وہ مبارک نبی حضرت خاتم الانبیاء امام الاصفیاء ختم المرسلین فخر النبیّین جناب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اے پیارے خدا اِس پیارے نبی پر وہ رحمت اور درود بھیج جو ابتداء دنیا سے تو نے کسی پر نہ بھیجا ہو۔''

(اتمام الحجہ۔ روحانی خزائن جلد۸ صفحہ ۳۰۸)

اعلیٰ درجہ کا جواں مرد نبی

''ہم جب انصاف کی نظر سے دیکھتے ہیں تو تمام سلسلہ نبوت میں سے اعلیٰ درجہ کا جواں مرد نبیؐ اور زندہ نبیؐ اور خدا کا اعلیٰ درجہ کا پیارا نبیؐ صرف ایک مرد کو جانتے ہیں۔ یعنی وہی نبیوں کا سردار رسولوں کا فخر تمام مرسلوں کا سرتاج جس کا نام محمد مصطفیٰ واحمد مجتبیٰ ﷺ ہے جس کے زیر سایہ دس دن چلنے سے وہ روشنی ملتی ہے جو پہلے اس سے ہزار برس تک نہیں مل سکتی تھی۔''

(سراج منیر۔ روحانی خزائن جلد۱۲ صفحہ ۸۲)

سب ہم نے اس سے پایا

"وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اس کا ہے محمدؐ دلبر مرا یہی ہے
سب پاک ہیں پیمبر اِک دوسرے سے بہتر
لیک از خدائے برتر خیرالوریٰ یہی ہے
پہلوں سے خوب تر ہے خوبی میں اِک قمر ہے
اس پر ہر اِک نظر ہے بدرالدّجیٰ یہی ہے
پہلے تو رہ میں ہارے پار اس نے ہیں اتارے
میں جاؤں اس کے وارے بس ناخدا یہی ہے
وہ آج شاہ دیں ہے وہ تاج مرسلیں ہے
وہ طیب و امیں ہے اس کی ثنا یہی ہے
اس نور پر فدا ہوں اس کا ہی میں ہوا ہوں
وہ ہے میں چیز کیا ہوں بس فیصلہ یہی ہے
سب ہم نے اس سے پایا شاہد ہے تو خدایا
وہ جس نے حق دکھایا وہ مہ لقا یہی ہے"

(قادیان کے آریہ اور ہم۔روحانی خزائن جلد۲۰ صفحہ۴۵۶)

فراخ تر و پاک تر و معصوم تر و روشن تر و عاشق تر سینہ و دل

"چونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنی پاک باطنی اور انشراح صدری و

عصمت و حیاء و صدق و صفا و توکل و وفا اور عشق الٰہی کے تمام لوازم میں سب انبیاء سے بڑھ کر اور سب سے افضل و اعلیٰ و اکمل و ارفع و اجلیٰ و اصفا تھے۔ اس لئے خدائے جل شانہ نے ان کو عطر کمالات خاصّہ سے سب سے زیادہ معطر کیا اور وہ سینہ اور دل جو تمام اوّلین و آخرین کے سینہ و دل سے فراخ تر و پاک تر و معصوم تر و روشن تر و عاشق تر تھا وہ اسی لائق ٹھہرا کہ اس پر ایسی وحی نازل ہو کہ جو تمام اولین و آخرین کی وحیوں سے اقویٰ و اکمل و ارفع و اتم ہو کر صفات الٰہیہ کے دکھلانے کیلئے ایک نہایت صاف اور کشادہ اور وسیع آئینہ ہو۔ سو یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف ایسے کمالات عالیہ رکھتا ہے جو اس کی تیز شعاعوں اور شوخ کرنوں کے آگے تمام صحف سابقہ کی چمک کالعدم ہو رہی ہے۔"

(سرمہ چشمہ آریہ۔روحانی خزائن جلد۲ صفحہ ۷۱ حاشیہ)

ہمارا ایمان

"ہمارا یہ ایمان ہے کہ آخری کتاب اور آخری شریعت قرآن ہے اور بعد اس کے قیامت تک ان معنوں سے کوئی نبی نہیں ہے جو صاحب شریعت ہو یا بلاواسطہ متابعت آنحضرت ﷺ وحی پا سکتا ہو بلکہ قیامت تک یہ دروازہ بند ہے اور متابعت نبوی سے نعمتِ وحی حاصل کرنے کیلئے قیامت تک دروازے کھلے ہیں۔ وہ وحی جو اتباع کا نتیجہ ہے کبھی منقطع نہیں ہوگی۔ مگر نبوت شریعت والی یا نبوت مستقلہ منقطع ہو چکی ہے۔ وَلَا سَبِیْلَ اِلَیْهَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ۔"

(ریویو بر مباحثہ بٹالوی و چکڑالوی۔روحانی خزائن جلد۱۹ صفحہ ۲۱۳)

آپ کے بعد کوئی نئی شریعت اور نئی کتاب نہیں

''آنحضرت ﷺ خاتم الانبیاء ہیں یعنی ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نئی شریعت اور نئی کتاب نہ آئے گی نئے احکام نہ آئیں گے۔ یہی کتاب اور یہی احکام رہیں گے جو الفاظ میری کتابوں میں نبی یا رسول کے میری نسبت پائے جاتے ہیں۔ اس میں ہرگز یہ منشاء نہیں ہے کہ کوئی نئی شریعت یا نئے احکام سکھائے جاویں۔ بلکہ منشاء یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ جب کسی ضرورت حقہ کے وقت کسی کو مامور کرتا ہے تو ان معنوں سے کہ مکالمات الٰہیہ کا شرف اس کو دیتا ہے اور غیب کی خبریں اس کو دیتا ہے اس پر نبی کا لفظ بولا جاتا ہے اور وہ مامور نبی کا خطاب پاتا ہے۔ یہ معنے نہیں ہیں کہ نئی شریعت دیتا ہے یا وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت کو نعوذ باللہ منسوخ کرتا ہے۔ بلکہ یہ جو کچھ اسے ملتا ہے وہ آنحضرت ﷺ ہی کی سچی اور کامل اتباع سے ملتا ہے اور بغیر اس کے مل سکتا ہی نہیں۔''

(ملفوظات جلد۳ صفحہ۴۹۸ نیا ایڈیشن)

اخلاق فاضلہ کا جامع

''ہاں جو اخلاق فاضلہ حضرت خاتم الانبیاء ﷺ کا قرآن شریف میں ذکر ہے وہ حضرت موسیٰ سے ہزار ہا درجہ بڑھ کر ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرما دیا ہے کہ حضرت خاتم الانبیاء ﷺ تمام ان اخلاق فاضلہ کا جامع ہے جو نبیوں میں متفرق طور پر پائے جاتے تھے۔ اور نیز آنحضرت ﷺ کے حق میں فرمایا ہے۔ اِنَّكَ

لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ [۱] تو خُلق عظیم پر ہے۔ اور عظیم کے لفظ کے ساتھ جس چیز کی تعریف کی جائے وہ عرب کے محاورہ میں اس چیز کے انتہائے کمال کی طرف اشارہ ہوتا ہے۔'' (براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد ۱ صفحہ ۶۰۶ حاشیہ در حاشیہ)

لاثانی آقا ﷺ

''در دلم جوشد ثنائے سرورے
آنکہ در خوبی ندارد ہمسرے''

میرے دل میں اس آقا ﷺ کی ثنا جوش مار رہی ہے جو خوبی میں اپنا کوئی ثانی نہیں رکھتا۔

''آنکہ جانش عاشقِ یارِ ازل
آنکہ روحش واصل آں دلبرے''

جس کی جان خدا کی عاشق ہے۔ اور جس کی روح اس دلبر میں واصل ہے۔

''احمد آخر زماں کز نورِ او
شد دلِ مردم زخور تاباں ترے''

اس آقا کا نام احمدؐ آخر زمان ہے (ﷺ) جس کے نور سے لوگوں کے دل سورج سے بھی زیادہ چمکنے والے ہو گئے۔

''آں ترحمہا کہ خَلق ازوے بدید
کس ندیدہ در جہاں از مادرے''

جو رحم اور مہربانی مخلوق نے ان سے دیکھی ہے وہ کسی نے اس جہان میں اپنی ماں سے بھی نہیں دیکھی۔

[۱] القلم: ۵

''ختم شد برنفس پاکش ہر کمال
لا جرم شد ختم ہر پیغمبرے''

اس کے پاک نفس پر ہر کمال ختم ہو گیا۔ بے شبہ وہ کل انبیاء کا خاتم ہے۔

(براہین احمدیہ۔روحانی خزائن جلد ۱ صفحہ ۱۷۔۱۹)

اپنی جان اور ماں باپ سے بھی پیارا نبی

''جو لوگ ناحق خدا سے بے خوف ہو کر ہمارے بزرگ نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو بُرے الفاظ سے یاد کرتے اور آنجناب پر ناپاک تہمتیں لگاتے اور بدزبانی سے باز نہیں آتے ہیں۔ان سے ہم کیونکر صلح کریں۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ ہم شورہ زمین کے سانپوں اور بیابانوں کے بھیڑیوں سے صلح کر سکتے ہیں۔لیکن ان لوگوں سے ہم صلح نہیں کر سکتے۔ جو ہمارے پیارے نبی پر جو ہمیں اپنی جان اور ماں باپ سے بھی پیارا ہے۔ ناپاک حملے کرتے ہیں۔ خدا ہمیں اسلام پر موت دے۔ہم ایسا کام کرنا نہیں چاہتے جس میں ایمان جاتا رہے۔''

(پیغام صلح۔روحانی خزائن جلد ۲۳ صفحہ ۴۵۹)

آئینہ خدا نما

''اب اس تمام تقریر کا مدعا و خلاصہ یہ ہے کہ عندالعقل قرب الٰہی کے مراتب تین قسم پر منقسم ہیں اور تیسرا مرتبہ قرب کا جو مظہر اتم الوہیت اور آئینہ خدا نما ہے حضرت سیدنا و مولانا محمد ﷺ کیلئے مسلّم ہے۔جس کی شعاعیں ہزار ہا دلوں کو منور کر

رہی ہیں۔اور بے شمار سینوں کو اندرونی ظلمتوں سے پاک کر کے نور قدیم تک پہنچا رہی ہیں۔وَلِلّٰہِ دَرُّالْقَائِلِ

محمدؐ عربی بادشاہ ہر دوسرا
کرے ہے روح قدس جس کے در کی دربانی
اسے خدا تو نہیں کہہ سکوں پہ کہتا ہوں
کہ اس کی مرتبہ دانی میں ہے خدا دانی

کیا ہی خوش نصیب وہ آدمی ہے جس نے محمد مصطفیٰ ﷺ کو پیشوائی کیلئے قبول کیا اور قرآن شریف کو رہنمائی کیلئے اختیار کر لیا۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھَدٰی قَلْبَنَا لِحُبِّہٖ وَلِحُبِّ رَسُوْلِہٖ (سرمہ چشم آریہ۔روحانی خزائن جلد ۲ صفحہ ۲۹۹۔۳۰۰ حاشیہ)

ایک عظیم الشان روحانی حسن

''سید الانبیاء و خیر الوریٰ مولانا و سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ ایک عظیم الشان روحانی حسن لے کر آئے۔جس کی تعریف میں یہی آیت کریمہ کافی ہے۔دَنَا فَتَدَلّٰی فَکَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْاَدْنٰی [1] یعنی وہ نبیؐ جناب الٰہی کے بہت نزدیک چلا گیا۔اور پھر مخلوق کی طرف جھکا اور اس طرح پر دونوں حقوں کو جو حق اللہ اور حق العباد ہے ادا کر دیا۔اور دونوں قسم کا حسن روحانی ظاہر کیا۔اور دونوں قوسوں میں وتر کی طرح ہو گیا۔''

(براہین احمدیہ حصہ پنجم۔روحانی خزائن جلد ۲۱ صفحہ ۲۲۰۔۲۲۱)

[1] النجم: ۹،۱۰

صرف ایک کھڑکی فنافی الرسول کی کھلی ہے

''اگر یہ کہا جائے کہ آنحضرتؐ تو خاتم النبیین ہیں پھر آپ کے بعد اور نبی کس طرح آ سکتا ہے۔ اس کا جواب یہی ہے کہ بے شک اس طرح سے تو کوئی نبی نیا ہو یا پرانا نہیں آ سکتا۔ جس طرح سے آپ لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو آخری زمانہ میں اتارتے ہیں اور پھر اس حالت میں ان کو نبی بھی مانتے ہیں۔ بلکہ چالیس برس تک سلسلہ وحی نبوت کا جاری رہنا اور زمانہ آنحضرت ﷺ سے بھی بڑھ جانا آپ لوگوں کا عقیدہ ہے۔ بے شک ایسا عقیدہ تو معصیت ہے اور آیت وَلٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰہِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ[1] اور حدیث لَانَبِیَّ بَعْدِیْ اس عقیدہ کے کذب صریح ہونے پر کامل شہادت ہے۔ لیکن ہم اس قسم کے عقاید کے سخت مخالف ہیں۔ اور ہم اس آیت پر سچا اور کامل ایمان رکھتے ہیں جو فرمایا کہ وَلٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰہِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ اور اس آیت میں ایک پیشگوئی ہے جس کی ہمارے مخالفوں کو خبر نہیں اور وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اس آیت میں فرماتا ہے کہ آنحضرت ﷺ کے بعد پیشگوئیوں کے دروازے قیامت تک بند کر دیئے گئے۔ اور ممکن نہیں کہ اب کوئی ہندو یا یہودی یا عیسائی یا کوئی رسمی مسلمان نبی کے لفظ کو اپنی نسبت ثابت کر سکے۔ نبوت کی تمام کھڑکیاں بند کی گئیں مگر ایک کھڑکی سیرۃ صدیقی کی کھلی ہے یعنی فنافی الرسول کی۔ پس جو شخص اس کھڑکی کی راہ سے خدا کے پاس آتا ہے اس پر ظلی طور پر وہی نبوت کی چادر پہنائی جاتی ہے جو نبوت محمدیؐ کی چادر ہے اس لئے اس کا نبی ہونا غیرت کی جگہ نہیں کیونکہ وہ اپنی ذات سے نہیں بلکہ اپنے نبی کے چشمہ سے لیتا ہے اور نہ اپنے

[1] الاحزاب:۴۱

لئے بلکہ اسی کے جلال کیلئے۔''

(ایک غلطی کا ازالہ۔ روحانی خزائن جلد۱۸ صفحہ۲۰۷۔۲۰۸)

صاحب خاتم

''اللہ جلشانہ نے آنحضرت ﷺ کو صاحب خاتم بنایا۔ یعنی آپ کو افاضہ کمال کیلئے مہر دی جو کسی اور نبی کو ہرگز نہیں دی گئی اس وجہ سے آپ کا نام خاتم النبیین ٹھہرا یعنی آپ کی پیروی کمالات نبوت بخشتی ہے اور آپ کی توجہ روحانی نبی تراش ہے اور یہ قوت قدسیہ کسی اور نبی کو نہیں ملی۔ یہی معنی اس حدیث کے ہیں کہ عُلَمَآءُ اُمَّتِیْ کَاَنْبِیَآءِ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ یعنی میری امت کے علماء بنی اسرائیل کے نبیوں کی طرح ہونگے اور بنی اسرائیل میں اگرچہ بہت نبی آئے مگر ان کی نبوت موسیٰ کی پیروی کا نتیجہ نہ تھا بلکہ وہ نبوتیں براہ راست خدا کی ایک موہبت تھیں۔ حضرت موسیٰ کی پیروی کا اس میں ایک ذرہ کچھ دخل نہ تھا۔''

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد۲۲ صفحہ۱۰۰ حاشیہ)

زندہ نبی

''نجات یافتہ کون ہے؟ وہ جو یقین رکھتا ہے جو خدا سچ ہے اور محمد ﷺ اس میں اور تمام مخلوق میں درمیانی شفیع ہے۔ اور آسمان کے نیچے نہ اس کے ہم مرتبہ کوئی اور رسول ہے اور نہ قرآن کے ہم رتبہ کوئی اور کتاب ہے۔ اور کسی کیلئے خدا نے نہ چاہا کہ وہ ہمیشہ زندہ رہے مگر یہ برگزیدہ نبی ہمیشہ کیلئے زندہ ہے۔ اور اس کے ہمیشہ

زندہ رہنے کیلئے خدا نے یہ بنیاد ڈالی ہے کہ اس کے افاضہ تشریعی اور روحانی کو قیامت تک جاری رکھا۔'' (کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد ۱۹ صفحہ ۱۴)

ہر ایک فیض کا سرچشمہ

''پس میں ہمیشہ تعجب کی نگاہ سے دیکھتا ہوں کہ یہ عربی نبی جس کا نام **محمد** ہے (ہزار ہزار درود اور سلام اس پر) یہ کس عالی مرتبہ کا نبی ہے۔ اس کے عالی مقام کا انتہا معلوم نہیں ہو سکتا اور اس کی تاثیر قدسی کا اندازہ کرنا انسان کا کام نہیں۔ افسوس کہ جیسا حق شناخت کا ہے اس کے مرتبہ کو شناخت نہیں کیا گیا وہ توحید جو دنیا سے گم ہو چکی تھی وہی ایک پہلوان ہے جو دوبارہ اس کو دنیا میں لایا۔ اس نے خدا سے انتہائی درجہ پر محبت کی اور انتہائی درجہ پر بنی نوع کی ہمدردی میں اس کی جان گداز ہوئی اس لئے خدا نے جو اس کے دل کے راز کا واقف تھا اس کو تمام انبیاء اور تمام اوّلین و آخرین پر فضیلت بخشی اور اس کی مرادیں اور اس کی زندگی میں اس کو دیں۔ وہی ہے جو سرچشمہ ہر ایک فیض کا ہے اور وہ شخص جو بغیر اقرار افاضہ اس کے کسی فضیلت کا دعویٰ کرتا ہے۔ وہ انسان نہیں بلکہ ذریت شیطان ہے کیونکہ ہر ایک فضیلت کی کنجی اس کو دی گئی ہے۔''

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد ۲۲ صفحہ ۱۱۸۔۱۱۹)

سب سے اعلیٰ مرتبہ پر

''ہمارے سید و مولیٰ ﷺ سب سے اعلیٰ مرتبہ پر آسمان میں جس سے بڑھ

کر اور کوئی مرتبہ نہیں تشریف فرما ہیں عِنْدَ سِدْرَۃِ الْمُنْتَھٰی بِالرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی اور امت کے سلام و صلوٰت برابر آنحضرتؐ کے حضور میں پہنچائے جاتے ہیں۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَکْثَرَ مِمَّا صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ اَنْبِیَائِکَ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ''

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد ۳ صفحہ ۲۲۶ حاشیہ)

اتباع نبوی کی مہر سے کمال نبوت

''خدا تعالیٰ نے جس جگہ یہ وعدہ فرمایا ہے کہ آنحضرت ﷺ خاتم الانبیاء ہیں اسی جگہ یہ اشارہ بھی فرما دیا ہے کہ آنجناب اپنی روحانیت کی رو سے ان صلحاء کے حق میں باپ کے حکم میں ہیں جن کی بذریعہ متابعت تکمیل نفوس کی جاتی ہے اور وحی الٰہی اور شرف مکالمات کا ان کو بخشا جاتا ہے۔ جیسا کہ وہ جل شانہ قرآن شریف میں فرماتا ہے مَا کَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِکُمْ وَلٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰہِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ [1] یعنی آنحضرت ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کا باپ نہیں ہے۔ مگر وہ رسول اللہ ہے اور خاتم الانبیاء ہے۔ اب ظاہر ہے کہ لٰکِنْ کا لفظ زبان عرب میں استدراک کیلئے آتا ہے یعنی تدارک مافات کیلئے۔ سو اس آیت کے پہلے حصہ میں جو امر فوت شدہ قرار دیا گیا تھا۔ یعنی جس کی آنحضرت ﷺ کی ذات سے نفی کی گئی تھی۔ وہ جسمانی طور سے کسی مرد کا باپ ہونا تھا۔ سو لٰکِنْ کے لفظ کے ساتھ ایسے فوت شدہ امر کا اس طرح تدارک کیا گیا کہ آنحضرت ﷺ کو خاتم الانبیاء ٹھہرایا گیا جس کے یہ معنی ہیں کہ آپ کے بعد براہ راست فیض نبوت منقطع

۱؎ الاحزاب: ۴۱

ہو گئے۔ اور اب کمال نبوت صرف اسی شخص کو ملے گا جو اپنے اعمال پر اتباع نبوی کی مہر رکھتا ہوگا''۔ (ریویو بر مباحثہ بٹالوی و چکڑالوی۔ روحانی خزائن جلد ۱۹ صفحہ ۲۱۳۔۲۱۴)

نبوت محمدیہؐ کی فیض رسانی

''تمام نبوتیں اور تمام کتابیں جو پہلے گذر چکیں ان کی الگ طور پر پیروی کی حاجت نہیں رہی کیونکہ نبوت محمدیہؐ ان سب پر مشتمل اور حاوی ہے اور بجز اس کے سب راہیں بند ہیں۔ تمام سچائیاں جو خدا تک پہنچاتی ہیں اسی کے اندر ہیں۔ نہ اس کے بعد کوئی نئی سچائی آئے گی اور نہ اس سے پہلے کوئی ایسی سچائی تھی جو اس میں موجود نہیں۔ اس لئے اس نبوت پر تمام نبوتوں کا خاتمہ ہے۔...... لیکن یہ نبوت محمدیہؐ اپنی ذاتی فیض رسانی سے قاصر نہیں بلکہ سب نبوتوں سے زیادہ اس میں فیض ہے۔ اس نبوت کی پیروی خدا تک بہت سہل طریق سے پہنچا دیتی ہے۔ اور اس کی پیروی سے خدا تعالیٰ کی محبت اور اس کے مکالمہ مخاطبہ کا اس سے بڑھ کر انعام مل سکتا ہے جو پہلے ملتا تھا۔ مگر اس کا کامل پیرو صرف نبی نہیں کہلا سکتا کیونکہ نبوت کاملہ تامہ محمدیہؐ کی اس میں ہتک ہے ہاں امتی اور نبی دونوں لفظ اجتماعی حالت میں اس پر صادق آ سکتے ہیں۔ کیونکہ اس میں نبوت تامہ کاملہ محمدیہؐ کی ہتک نہیں۔ بلکہ اس نبوت کی چمک اس فیضان سے زیادہ تر ظاہر ہوتی ہے۔'' (الوصیت۔ روحانی خزائن جلد ۲۰ صفحہ ۳۱۱)

خاتم الانبیاء پر ایمان کی برکت

''خدا اس شخص سے پیار کرتا ہے جو اس کی کتاب قرآن شریف کو اپنا

دستور العمل قرار دیتا ہے اور اس کے رسول حضرت **محمد** صلی اللہ علیہ وسلم کو درحقیقت خاتم الانبیاء سمجھتا ہے اور اس کے فیض کا اپنے تئیں محتاج جانتا ہے پس ایسا شخص خدا تعالیٰ کی جناب میں پیارا ہو جاتا ہے اور خدا کا پیار یہ ہے کہ اس کو اپنی طرف کھینچتا ہے اور اس کو اپنے مکالمہ مخاطبہ سے مشرف کرتا ہے اور اس کی حمایت میں اپنے نشان ظاہر کرتا ہے۔'' (چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد ۲۳ صفحہ ۳۴۰)

دین محمد ﷺ

''ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے
کوئی دیں دین محمدؐ سا نہ پایا ہم نے
کوئی مذہب نہیں ایسا کہ نشاں دکھلاوے
یہ ثمر باغ محمدؐ سے ہی کھایا ہم نے
ہم نے اسلام کو خود تجربہ کر کے دیکھا
نور ہے نور اٹھو دیکھو سنایا ہم نے
جب سے یہ نور ملا نور پیمبرؐ سے ہمیں
ذات سے حق کے وجود اپنا ملایا ہم نے
مصطفیٰؐ پر تیرا بے حد ہو سلام اور رحمت
اس سے یہ نور لیا بار خدایا ہم نے
اس سے بہتر نظر آیا نہ کوئی عالم میں
لا جرم غیروں سے دل اپنا چھڑایا ہم نے

مورد قہر ہوئے آنکھ میں اغیار کے ہم
جب سے عشق اس کا تہ دل میں بٹھایا ہم نے
تیرے منہ کی ہی قسم میرے پیارے احمدؐ
تیری خاطر سے یہ سب بار اٹھایا ہم نے
تیری الفت سے ہے معمور مرا ہر ذرہ
اپنے سینہ میں یہ اک شہر بسایا ہم نے
نقش ہستی تری الفت میں مٹایا ہم نے
اپنا ہر ذرہ تیری رہ میں اڑایا ہم نے''

(آئینہ کمالات اسلام۔روحانی خزائن جلد۵ صفحہ ۲۲۴۔۲۲۵)

نبی کریم ﷺ کی فضیلت

''میرا مذہب یہ ہے کہ اگر رسول اللہ ﷺ کو الگ کیا جاتا اور کل نبی جو اس وقت تک گذر چکے تھے۔ سب کے سب اکٹھے ہو کر وہ کام اور وہ اصلاح کرنا چاہتے۔ جو رسول اللہ ﷺ نے کی ہرگز نہ کر سکتے۔ ان میں وہ دل اور وہ قوت نہ تھی جو ہمارے نبیؐ کو ملی تھی۔ اگر کوئی کہے کہ یہ نبیوں کی معاذ اللہ سوء ادبی ہے تو وہ نادان مجھ پر افترا کرے گا۔ میں نبیوں کی عزت وحرمت کرنا اپنے ایمان کا جزو سمجھتا ہوں' لیکن نبی کریمؐ کی فضیلت کل انبیاء پر میرے ایمان کا جزو اعظم ہے اور میرے رگ وریشہ میں ملی ہوئی بات ہے۔ یہ میرے اختیار میں نہیں کہ اس کو نکال دوں۔ بدنصیب اور آنکھ نہ رکھنے والا مخالف جو چاہے سو کہے۔ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ

وسلم نے وہ کام کیا ہے' جو نہ الگ الگ اور نہ مل مل کر کسی سے ہو سکتا تھا اور یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔ ذَالِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ۔''

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۴۲۰ نیا ایڈیشن)

سب نبیوں سے اعلیٰ افضل اتم اور اکمل

''صراط مستقیم فقط دینِ اسلام ہے اور اب آسمان کے نیچے فقط ایک ہی نبی اور ایک ہی کتاب ہے یعنی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم جو اعلیٰ وافضل سب نبیوں سے اور اتم و اکمل سب رسولوں سے اور خاتم الانبیاء اور خیر الناس ہیں جن کی پیروی سے خدائے تعالیٰ ملتا ہے اور ظلماتی پردے اٹھتے ہیں۔ اور اس جہان میں سچی نجات کے آثار نمایاں ہوتے ہیں۔ اور قرآن شریف جو سچی اور کامل ہدایتوں اور تاثیروں پر مشتمل ہے جس کے ذریعہ سے حقانی علوم اور معارف حاصل ہوتے ہیں اور بشری آلودگیوں سے دل پاک ہوتا ہے اور انسان جہل اور غفلت اور شبہات کے حجابوں سے نجات پا کر حق الیقین کے مقام تک پہنچ جاتا ہے۔'' (براہین احمدیہ۔روحانی خزائن جلد۱ صفحہ ۵۵۷۔۵۵۸ حاشیہ در حاشیہ)

جاہ وجلال کا نبی

''نوع انسان کیلئے روئے زمین پر اب کوئی کتاب نہیں مگر قرآن۔ اور تمام آدم زادوں کیلئے اب کوئی رسول اور شفیع نہیں مگر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔ سو تم کوشش کرو کہ سچی محبت اس جاہ وجلال کے نبی کے ساتھ رکھو اور اس کے غیر کو اس پر کسی نوع کی بڑائی مت دو تا آسمان پر تم نجات یافتہ لکھے جاؤ۔''

(کشتی نوح۔روحانی خزائن جلد۱۹ صفحہ ۱۳۔۱۴)

KHATM-E-NUBUWWAT

AUR

HAḌRAT BANI SILSILAH AHMADIYYA (A.S)

(‘Khatm-e-Nubuwwat’ and the Founder of Ahmadiyya Jama‘at (a.s))

Language:- Urdū

This booklet contains some quotations from the writings of the Founder of Ahmadiyya Jama‘at declaring his firm faith in the Holy Prophet (p.b.u.h) to be the seal of the prophets and its significance.

KHATM-E-NUBUWWAT

AUR

HAḌRAT BANI SILSILAH AHMADIYYA (A.S)

(‘Khatm-e-Nubuwwat’ and the Founder of Ahmadiyya Jama‘at (a.s))

Language:- Urdū

This booklet contains some quotations from the writings of the Founder of Ahmadiyya Jama‘at declaring his firm faith in the Holy Prophet (p.b.u.h) to be the seal of the prophets and its significance.